



سوال

(758) سلام پھیرنے کے بعد مسبوق اپنی بقیہ رکعات میں کیا کیا پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت کی دوسری، تیسری یا چوتھی رکعت میں ملنے کی صورت میں تکبیر اولی فوت ہو جاتی ہے تو ہماری پہلی رکعت کو نسی ہوگی؟ نیز جو بعد میں پڑھیں گے ان میں کیا کیا پڑھنا پڑے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جماعت میں بعد میں ملنے والے کی وہی رکعت پہلی ہوگی، جہاں سے اس نے نماز شروع کی۔ حدیث میں ہے:

”فَمَا أَدْرَيْكُمْ فَصَلُّوا وَاِنَا فَا تَكُمُ فَا تَمُّوا“ (متفق علیہ، صحیح البخاری، باب قول الرُّبَلِ: فَاتَمَّتْ الصَّلَاةُ، رقم: ۶۳۵)

یعنی ”جماعت کا جو حصہ تمہیں مل جائے وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کر لو۔“

اس حدیث میں فوت شدہ کی بابت ”اتمام“ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، جس کے معنی اخیر سے پورا کرنے کے ہیں اور اخیر سے پورا کرنا اسی صورت میں ہو سکتا ہے، کہ جو امام کی فراغت کے بعد پڑھے وہ اس کی اخیر ہو۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 647

محدث فتویٰ